دینیات کورس

قبر کے تین سوال، اور علم کی اہمیت

از: مرزا احمد وسیم بیگ سنابلی مدنی

بی اے (شریعت) جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ

علم ایمان اور عمل سے پہلے

فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ
پس آپ جان لیجیے	کہ بلاشبہ	نہیں	کوئی معبود	مگر اللہ ہی	اور	آپ بخشش مانگیے	اپنے گناہ کی

علم کی اہمیت وفضیلت

- علم ایک روشنی ہے جس کے ذریعے انسان سیدھا راستہ پاتا ہے، جب کہ جہالت اور لاعلمی ایک ایسا اندھیرا ہے جس میں انسان کامیابی کی راہ گم کر بیٹھتا ہے، بلکہ گمراہی کے گڑھے میں جا گرتا ہے، اور منزل پر نہیں پہنچ پاتا۔
- غور کریں کہ سب پہلی وحی جو اللہ رب العزت نے اپنے نبی پر نازل فرمائی اس میں آپ کو اللہ کے نام سے *پڑھنے* کا حکم دیا، اور اپنے اس احسان کا ذکر فرمایا کہ اس نے انسان کو *قلم کے ذریعے (علم) سکھایا* ۔ (ملاحظہ فرمائیں سورۂ علق کی پہلی 5 آیات) معلوم ہوا کہ علم بندوں پر اللہ تعالی کی عظیم ترین نعمتوں میں سے ہے۔

علم کی اہمیت وفضیلت

- اللہ نے نہ ہمیں بے کار پیدا کیا ہے، اور نہ یوں ہی بے لگام چھوڑا ہے، ہمیں پیدا کیا ہے تو اس لئے کہ ہم اس کی عبادت کریں، اور ایسے ہی بھٹکتے نہیں چھوڑا بلکہ دین اور شریعت کے ساتھ اپنے رسول بھیجے تا کہ وہ ہمیں اپنے رب کی بندگی اور عبادت کا طریقہ سکھائیں، اب جو ان کی اطاعت کرے گا جنت میں جائے گا، اور جو ان کی نافرمانی کرے گا جہنم میں جائے گا۔ لہذا آخرت میں نجات پانے کے لئے یہ ضروری قرار پایا کہ ہم اپنے رب کو پہچانیں، رب کے نبی کو جانیں، اور اپنے دین کا علم حاصل کریں جس پر ہماری اصل کامیابی وناکامی کا دارومدار ہے۔ اپنے رب، اپنے نبی، اپنے دین، اور جزاء وسزا کا علم ایسا ضروری ہے کہ اس سے چھٹکارا نہیں، نہ اس بارے میں کوئی بہانہ کام آئے گا۔

علم کی اہمیت وفضیلت

- اسی لئے تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: (طَلَبُ العِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلَىْ كُلِّ مُسْلِمٍ) . رواہ ابن ماجہ (224) یعنی: "عَلم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"
- لہذا ہمیں دینی علم حاصل کرنے پر توجہ دینی چاہئے جو کہ ہمیں جنت کے حصول اور جہنم سے نجات کا راستہ بتاتا ہے۔
- قرآن میں اللہ نے اپنے نبی کو علم میں زیادتی کی دعا سکھلائی ہے، آیئے ہم بھی وہی دعا مانگیں: {رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا} [طه: 114] "اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما" آمین۔

قبر کے تین سوال

ہر مسلمان پر تین چیزوں کی جانکاری واجب ہے

- اپنے رب کو پہچاننا
- اپنے نبی کو جاننا
- اپنے دین کو جاننا

- قبر میں انہیں تین چیزوں کے بارے میں سوال ہو گا۔

- ان سب کے ساتھ انجام کو جاننا بھی ضروری ہے

رب کی معرفت

- اس سلسلے میں سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ رب کون ہے؟(وہی جس نے پیدا کیا، جو مالک ہے، جو پالتا ہے)۔
- پھر یہ کہ اس کو پہچانا کیسے؟(اس کی نشانیوں کے ذریعے)
- پھر اس بات کو جاننا کہ جو خالق ہے، جو مالک ہے، جو کائنات کو چلاتا ہے، وہی عبادت کے لائق بھی ہے، وہی اس بات کے لائق ہے کہ اس کا حکم یہاں چلے۔

لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَ	اَبْصَارِهِمْ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
تو لے جائے	ان کے کان	اور	ان کی آنکھیں	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے	اے	لوگو!

اُعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾	الَّذِیْ
تم عبادت کرو	اپنے رب کی	وہ جس نے	تمہیں پیدا کیا	اور	ان کو جو	تم سے پہلے تھے	تا کہ تم	متقی بن جاؤ	وہ جس نے

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ
بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور	آسمان کو	چھت	اور	اس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر نکالا

بِهٖ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	فَلَا	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾	وَ

رب کی معرفت

- اس سلسلے میں سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ رب کون ہے؟(وہی جس نے پیدا کیا، جو مالک ہے، جو پالتا ہے)۔
- پھر یہ کہ اس کو پہچانا کیسے؟(اس کی نشانیوں کے ذریعے)
- پھر اس بات کو جاننا کہ جو خالق ہے، جو مالک ہے، جو کائنات کو چلاتا ہے، وہی عبادت کے لائق بھی ہے، وہی اس بات کے لائق ہے کہ اس کا حکم یہاں چلے۔

يَفْتَرُوْنَ ۵۳	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى
افتراء باندھتے	یقیناً	تمہارا رب	وہ اللہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	چھ دنوں میں	پھر	مستوی ہوگیا

عَلَى الْعَرْشِ	يُغْشِى	الَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَ
عرش پر	وہ ڈھانپتا ہے	رات سے	دن کو	طلب کرتی ہے (رات) اس (دن) کو	جلدی جلدی	اور	(پیدا کیے) سورج	اور

الْقَمَرَ	وَ	النُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍ	بِاَمْرِهٖ ؕ	اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَ	الْاَمْرُ ؕ
چاند	اور	ستارے	درآنحالیکہ وہ (سب) تابع ہیں	اس (اللہ) کے حکم کے	آگاہ رہو	اسی کے لیے ہے	پیدا کرنا	اور	حکم فرمانا

تَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۵۴	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْيَةً ؕ	اِنَّهٗ	لَا
بہت بابرکت ہے	اللہ	جہانوں کا رب	تم پکارو	اپنے رب کو	آہ وزاری کرتے ہوئے	اور	چپکے چپکے	تحقیق وہ	نہیں

دین کی معرفت

- دین کے تینوں مراتب کو جاننا ضروری ہے:
  - اسلام
  - ایمان
  - احسان

- یا یوں کہہ لیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی تعلیمات اور پیغام لے کر آئے، جو بھی خبر آپ نے دی وہ سب دین میں شامل ہے۔
- غرض دین کی تعلیمات واحکامات کو جاننا، اور اسی میں انجام کی خبر بھی شامل ہے۔(یعنی آخرت)

نبی کی معرفت

- نبی کون ہیں؟
  - آپ کی سیرت کیا ہے؟ پیدائش، بچپن، پرورش، جوانی، نبوت، دعوت، ہجرت، جہاد، وفات وغیرہ
    - آپ کیسے تھے؟
      - آپ کی رسالت کی معرفت: کب، کیسے، کہاں رسول بنائے گئے؟ کیا پیغام لائے؟
        - آپ کی نبوت کی نشانیاں

- آپ نے کار نبوت کو کیسے انجام دیا؟ کن مشکلات کا سامنا کیا؟ مخالفین کا انجام کیا ہوا؟ متبعین کو کیا صلہ ملا؟